حوالوں سے حجیت حدیث کے دلائل کا تقاضا کرتا ہے۔ مؤلف کا طرزِ تحریر و ترتیب اور اندازِ استدلال بہت عمدہ اور عام فہم ہے۔ مثلاً ''سنت کی آئینی حیثیت'' کی وضاحت کے لیے قانون اور آئین سے متعلق چند مثالیں دی گئی ہیں۔ اسی طرح ''معاشرت میں سنت کے مقام'' کی وضاحت کے لیے عورت کے گھر سے نکلنے کی اجازت سے متعلق دو احادیث نقل کر کے معاشرتی حوالے سے سنت کی اہمیت ثابت کی گئی ہے۔ اسی طرح ''حلال و حرام میں سنت کا مقام'' اور ''انفرادی اور اجتماعی سنتیں'' کے عنوانات بھی قابل توجہ ہیں۔

کتاب کی کتابت جلی ہے مگر متنِ احادیث و آیاتِ قرآنیہ میں اعراب کی غلطیاں خاصی ہیں۔ کتابت کی عمومی غلطیاں بھی ہیں۔ اتنی زیادہ غلطیوں کا دوسرے ایڈیشن میں بھی باقی رہ جانا باعث تشویش ہے۔ عام قاری کی سہولت کے لیے اعراب کے التزام کے ساتھ اصطلاحات حدیث کو چارٹوں کی صورت میں تکنیکی مہارت کے ساتھ ترتیب دیا گیا ہے۔ حدیث کی بنیادی کتابوں کا تعارف اور ان کی مرویات کی نوعیت اور صحت سے متعلق مفید ابتدائی معلومات بھی کتاب میں شامل کی گئی ہیں۔ کتاب درست فکری جہت کی طرف رہنمائی اور تعلیمات کتاب و سنت کے فروغ کے علاوہ عام قارئین کو علم حدیث سے روشناس کرانے کی مفید اور مخلصانہ کاوش ہے۔ (ڈاکٹر محمد حماد لکھوی)

محمدؐ رسول اللہ : صبر و ثبات کے پیکرِ اعظم، مولانا عبدالرحمٰن کیلانی۔ ناشر: مکتبہ السلام، وسن پورہ، لاہور۔ صفحات: ۲۱۴۔ قیمت: ۷۵ روپے۔

جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے اس کتاب میں سیرت پاکؐ کا مطالعہ صرف اس پہلو سے کیا گیا ہے کہ آپؐ کے خلاف کیا مخالفتیں اور سازشیں کی گئیں، کیا ظلم روا رکھے گئے اور آپؐ نے کس طرح ان کے مقابلے میں صبر و ثبات کا مظاہرہ کیا۔ مصنف نے مقدمے میں اختصار سے آپؐ کی عظمتِ کردار کے مختلف پہلو بیان کرنے کے بعد صرف اس ایک موضوع کو لیا ہے۔ سیرت کا مطالعہ ہمیشہ اس لحاظ سے کیا جانا چاہیے کہ یہ محض تاریخی دل چسپی کے گزرے ہوئے واقعات نہیں بلکہ ان کے آئینے میں آج کی تصویر دیکھی جا سکتی ہے۔ آج اُمتِ مسلمہ کے خلاف جو سازشیں کی جا رہی ہیں اور جس طرح انھیں ظلم و جبر کا شکار کیا جا رہا ہے، یہ اپنی اصل میں اس سے مختلف نہیں جو کفار و مشرکین نے رسولؐ سے روا رکھے۔ مسلم ممالک میں اسلام کے علم برداروں کے ساتھ ہماری آنکھوں کے سامنے گذشتہ ۵۰، ۶۰ برسوں میں جو کچھ ہوا ہے، چاہے مسلمان نام کے افراد نے کیا ہو، وہ بھی یہی کچھ ہے۔ افغانستان پر پابندیوں کو ہم شعب ابی طالب سے مختلف کیوں سمجھیں؟

اگر مسلمان خود سیرت کی اتباع میں داعی کی زندگی نہ گزار رہے ہوں تو سیرت کا یہ پہلو ان کے لیے

بے معنی ہو جاتا ہے۔ خود عمل ہو تو ان واقعات سے رہنمائی اور توانائی ملتی ہے۔ عبدالرحمٰن کیلانی نے اس زاویے سے سیرت کا مطالعہ پیش کر کے مخالف و موافق سب کے لیے ایک خدمت انجام دی ہے۔ (م - س)

تعارف کتب

☆ قربانی کا مقصد، جانور کو ذبح کرنے کا طریقہ اور نمازِ عید کے مسائل، مولانا غلام محمد منصوری۔ ناشر: اسلامک ایجوکیشن کمیٹی، کویت۔ صفحات: ۶۹۔ قیمت: درج نہیں۔ [قربانی، ذبیحے اور عید کے متعلق مختصر مگر مفید رہنمائی]

☆ سید مودودیؒ: ایک جامع تعارف، عبدالحفیظ رحمانی۔ دارالعرفان، ۴ قاسم سٹریٹ، آر این پلایام، ویلور، تمل ناڈو، بھارت۔ صفحات: ۱۷۷۔ قیمت: ۵۰ روپے۔ [کتابت، طباعت، سرورق خوب صورت۔ زیادہ تر رسائل، اخبارات اور کتب سے اقتباسات۔ تصنیف سے زیادہ تالیف و تدوین۔ موضوع کا مفید تعارف]

☆ اقبالیات نیرنگ خیال، محمد وسیم انجم۔ ناشر: انجم پبلشرز، کمال آباد ۳، راولپنڈی۔ صفحات: ۳۶۸۔ قیمت: ۳۵۰ روپے۔ [ایم فل اقبالیات کا تحقیقی مقالہ۔ معروف ادبی رسالے نیرنگ خیال میں اقبالیات سے متعلق لوازمے کا جائزہ اور اشاریہ--- ایک مفید کاوش]

☆ معین الطریقت، شیخ اکبر امام محی الدین ابن عربیؒ، ترجمہ: معین نظامی۔ ناشر: کلیہ علوم اسلامیہ و شرقیہ، اورینٹل کالج، جامعہ پنجاب، لاہور۔ صفحات: ۲۷۔ قیمت: ۵۰ روپے۔ [مترجم نے بہ قول ڈاکٹر جمیلہ شوکت صاحبہ: اس ''مختصر مگر جامع اور مفید رسالے'' کا ترجمہ ''آسان اور عام فہم اسلوب'' میں کیا ہے]

☆ سیکولرزم، جمہوریت اور انتخابات، ڈاکٹر محمد عبدالحق انصاری۔ ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، نئی دہلی۔ صفحات: ۲۴۔ قیمت: ۸ روپے۔ [اپنے موضوع پر، خصوصاً بھارت کے حوالے سے، ایک مفید اور فکر انگیز مقالہ]

☆ پردیس کی زندگی اور اسلام، سلطان احمد اصلاحی۔ ناشر: منشورات، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ صفحات: ۹۰۔ قیمت: ۲۵ روپے۔ [''مسلمان مرد جو خدا اور رسولؐ کے ساتھ بے لاگ وفاداری میں زندگی بسر کرنے کا آرزومند ہو، اس کے لیے کسی صورت جائز نہیں ہو سکتا کہ بال بچوں سے دُور کئی کئی سال کے تنہا پردیس کو وہ زندگی کا معمول بنا لے'' ص ۸۴]

☆ گلزارِ عابد، سید عابد شاہ عابد۔ ناشر: سیرت اکادمی بلوچستان، ۲-۲۷، اے، او بلاک ۳، سیٹلائٹ ٹاؤن، کوئٹہ۔ صفحات: ۴۸۔ قیمت: ۶۰ روپے۔ [چشتی مودودی خانوادے کے ۱۹ دیں صدی کے شاعر کا مجموعہ غزلیات، طبع اوّل ۱۹۱۵ء کی عکسی اشاعت]

فروری ۲۰۰۱ء کے شمارے میں اندرونی سرورق کا اشتہار سہواً ماہ رمضان المبارک کے تذکرے والا لگا دیا گیا۔ ادارہ اور اشتہاری ایجنسی قارئین سے معذرت خواہ ہیں۔ اشتہار دوبارہ دیا جا رہا ہے۔ مینیجر